© rasailojaraid.com

مولانا عبدالقیوم حقانی

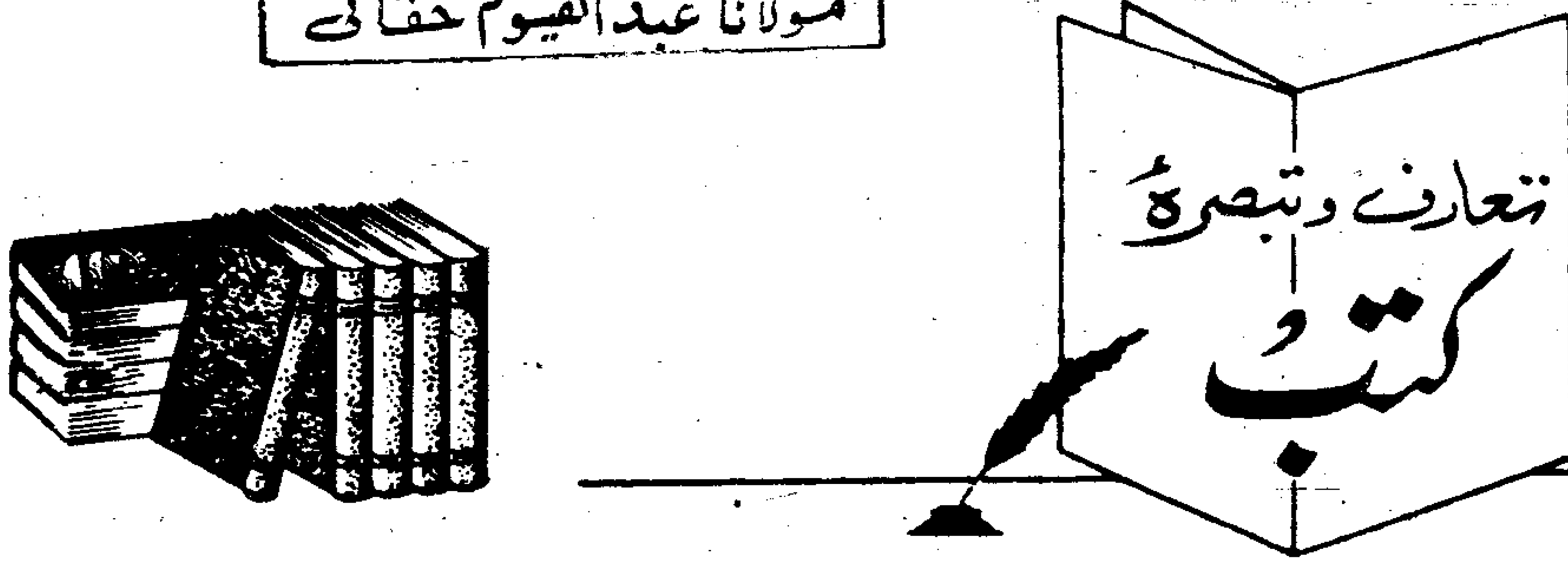

النکت الطریقه فی التحدث عن ردود ابن ابی شیبه علی ابی حنیفه

تالیف : علامہ محمد زاہد بن الحسن الکوثری

صفحات ۲۷۴ قیمت : -/۵۶ روپے

ناشر : ادارۃ القرآن والعلوم الاسلامیہ، اشرف منزل ۴/۳۷/د گارڈن ایسٹ کراچی ۵

ابن ابی شیبہ بہت بڑے محدث، مفسر، فقیہہ اور اپنے زمانے کے امام تھے، ان کی تصنیف، بقول حافظ ابن کثیر کے، اس جیسی کتاب نہ پہلے اور نہ بعد میں لکھی گئی جس میں مصنف نے صرف ان احادیث کو لیا ہے جن سے فقہ کا کوئی مسئلہ نکلتا ہے۔ علامہ زاہد الکوثری کے قول کے مطابق مسانید، مراسیل اور فتاویٰ صحابہؓ و تابعین پر جو کتابیں مشتمل ہیں، ان کتابوں میں ایک فقیہہ کو سب سے زیادہ ضرورت جس کتاب کی ہے، وہ صرف مصنف ابن ابی شیبہ ہے، اس میں اہل حجاز کی طرح بلکہ اس سے بھی بڑھ کر فقہاء عراق کے مذہب کو بڑی تفصیل سے بیان کیا گیا ہے، البتہ مصنف نے اپنے خیال کے مطابق امام ابوحنیفہؒ کے رد میں ایک مستقل باب "ھذا ما خالف ابوحنیفہ الاثر الذی جاء عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم" کا عنوان قائم کیا ہے اور یہ ثابت کیا ہے کہ امام ابوحنیفہؒ نے ۱۲۵ مسائل میں حدیث رسولؐ کی مخالفت کی ہے۔ اجتہادی مسائل میں اختلاف اور تنقید محمود ہی نہیں بلکہ شرعاً مطلوب بھی ہے اور یہ تلمذ اور ادب کے منافی بھی نہیں۔ امام لیث بن سعد نے امام مالک کے ایسے ستر مسائل کی نشاندہی کی ہے جو ماجاء عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف تھے، خود امام شافعی نے امام مالک کی رد میں باوجود ان کے تلمیذ ہونے کے اختلاف مالک والشافعی کے نام سے کتاب لکھی۔ محمد بن عبداللہ المالکی نے امام شافعیؒ کی رد میں "الرد علی الشافعی وما خالف فیہ الکتاب والسنۃ" کے نام سے کتاب لکھی، حالانکہ وہ ان کے شاگرد بھی ہیں۔ غرض یہ ہے کہ آزادانہ اختلاف اور تنقید سے اجتہاد اور استنباط مسائل کے فن میں باغ و بہار آئی۔ ابن ابی شیبہ نے بھی اپنے مصنف میں امام اعظم کے ۱۲۵ مسائل پر تنقید کی، حالانکہ ان کے جلیل القدر اساتذہ میں سوائے سفیان

© rasailojaraid.com